6974-موت کے بعد اٹھنا

سوال

کیاموت کے بعدانسان کسی اور شکل میں قیامت کے لئے دوبارہ پیدا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

جب ابن آدم فوت ہوجاتا ہے تواس کا جسم تحلیل ہوجاتا ہے سوآئے اس چھوٹی سی ریڑھ کی ہڈی کے جوکہ اس کی پیٹھ کے سب سے نیچے ہوتی ہے ۔

توجب قیامت قائم ہوگی تواللہ تعالی زمین پر بارش سے جسموں کواگائے گا توجسم اس ہڈی سے اگیں گے اورانسان کی دوبارہ پیدائش ہوگی جس طرح کہ وہ موت سے قبل تھا ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (دونوں صوروں کی پھونک کے درمیان چالیس کا وقفہ ہے ۔ راوی کہتے ہیں کہ چالیس دن ؟ انہوں نے کہا میں اس کا انکار کرتا ہوں راوی کہتے ہیں کہ چالیس مہینے ؟ انہوں نے کہا میں اس کا انکار کرتا ہوں راوی کہتے ہیں کہ چالیس سال ؟ انہوں نے کہا : میں اس کا انکار کرتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اللہ تعالی آسمان سے پانی (بارش)نازل فرمآئے گا تووہ اس طرح اگیں گے جس طرح کہ سبزی اگتی ہے سوآئے ایک ہڈی کے انسان کی ہر چیز بوسیدہ ہوجائے گی اوروہ ریڑھ کی ہڈی میں سب سے چھوٹی اور نچلی ہے تواس سے قیامت کے دن مخلوق کی ترکیب ہوگی)

صحیح بخاری حدیث نمبر(4651) صحیح مسلم حدیث نمبر(2955)

امام نووی اس کی شرح میں فرماتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان :

(دونوں صوروں کی پھونک کے درمیان چالیس کا وقفہ ہے شاگرد کہنے لگے اے ابوہریرہ چالیس دن ؟ انہوں نے کہا میں اس کا انکار کرتا ہوں حدیث کے آخر تک) اس کے معنی یہ ہے کہ میں یقینی طور پر کہنے سے انکار کرتا ہوں کہ چالیس دن یا چالیس مہینے یا چالیس سال ہوں گے بلکہ یہ یقینی چیز ہے وہ یہ کہ اس چالیس کو مجمل ہی رہنے دیا جائے اور مسلم کے علاوہ دوسری روایات میں اس کی تفسیر آئی ہے کہ اس سے مراد چالیس سال ہیں ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان (عجب الذنب) یہ عین پر فتحہ (زبر) اور جیم پر سکون (جزم) کے ساتھ ہے یعنی وہ پتلی اورچھوٹی سی ہڈی جوکہ پیٹھ میں سب سے نیچے ہوتی ہے اوروہ دم کی اصل اوراسے (عجم) میم کے ساتھ دم کی جڑ کہا جاتا ہے جوکہ انسان میں سب سے پہلے پیدا ہوتی ہے اوریہی باقی رہے گی تاکہ دوبارہ اس کی پیدائش کی جائے ۔ مسلم کی شرح شرح المسلم (92/18)

توجب اپنی قبر سے نکل کر اٹھا ہونے کے بعد حساب وکتاب ہوجائے گا تواسی طرح اس کا جسم باقی رہے گا جس طرح کہ موت سے پہلے تھا توجب جنتی جنت اور جہنمی جہنم میں داخل ہو جائیں گے تواللہ تعالی ان کی شکلوں اورصورتوں کو بدل دے گا ۔

جہنمیوں کی صفات :

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کافر کے دونوں کندھوں کے درمیان تیز چلنے والے سوار کے تین دن کی مسافت کا فاصلہ ہوگا) صحیح بخاری حدیث نمبر (6186) صحیح مسلم حدیث نمبر (2852)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کافر کی داڑھ-یا کچلی والا دانت) احد پہاڑ کی مانند ہوگا اور اس کے چمڑے کی موٹائی تین کی مسافت ہوگی) صحیح مسلم حدیث نمبر (2851)

جنتیوں کی صفات :

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جنت میں سب سے پہلا گروہ اسی شکل میں داخل ہوگا جس طرح کہ چودھویں رات کا چاند ہو پھر ان کے بعد اس ستارے کی مانند جو کہ آسمان میں سب سے زیادہ چمکدار اور روشن زیادہ ہے وہ نہ تو پیشاب کریں گے اور نہ ہی پاخانہ اور نہ ہی تھوکیں اور نہ ہی انہیں ناک آئے گا ان کی کنگھیاں سونے اور پسینے کی خوشبو مسک کستوری کی اور ان کی انگیٹھیوں میں اگر کی لکڑی ایک خوشبو دار لکڑی جلتی ہوگی اور ان کی بیویاں حورالعین ہوں گی ان کی پیدائش ایک آدمی کی پیدائش ان کے باپ کی صورت پر آسمان میں ساٹھ ہاتھ ہوگی)

صحیح بخاری حدیث نمبر (3149) صحیح مسلم حدیث نمبر (2834)

رشحھم : ان کا پسینہ ۔

مجامرہم : ان کے خوشبو کے دھونی دھان ۔

الالوۃ الانجوج : یہ ایسی لکڑی ہے کہ جس سے خوشبو دار دھونی لی جائے ۔

الانجوج الالوہ کی تفسیر ہے اور عودالطیب تفسیر کی تفسیر ہے فتح الباری میں اسی طرح ہے ۔ (367/6)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جنتی جنت میں ننگے اور بغیر داڑھی اور آنکھوں میں سرمہ ڈالا ہوا اور تیس اور تینتیس سال کی عمر کی حالت میں داخل ہوں گے) سنن ترمذی حدیث نمبر (2545)

اسے علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع (8072) میں صحیح کہا ہے ۔

واللہ اعلم .